السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث سے اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ کی کوئی معین مقدار مذکور نہیں۔ حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(بَیْنَ کُلِّ أَذَانَیْنِ صلوۃ)) (رواہ الجماعۃ، نیل الاوطار: ج۲ص۷۷))

''ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے۔''

ایسا آپ ﷺ نے تین دفعہ فرمایا۔ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے:

(کان بلال یؤذن ثم یَحْمِلُ فإذا رأی النبی ﷺ قد خرج أَقَامَ الصلوۃ)) (عون المعبود: ج ۱ص ۲۱۱))

''حضر ربلال رضی اللہ عنہ اذان کے بعد ٹھہر جایا کرتے تھے اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک رسول اللہ ﷺ کو حجرہ سے باہر آتے نہ دیکھ لیتے، جب دیکھ لیتے تو اقامت پڑھتے۔''

ان دونوں صحیح احادیث سے اتنا اندازہ ہوتا ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ ضروری ہے کہ نمازی استنجا اور وضو وغیرہ سے فارغ ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص320

محدث فتویٰ